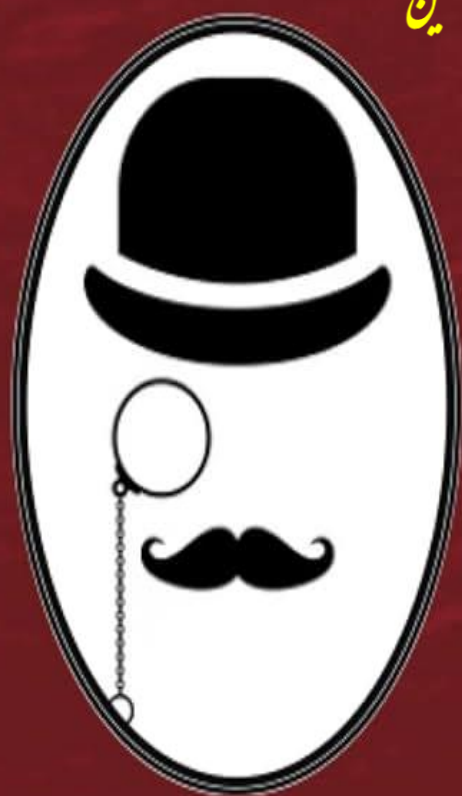


THE CASE OF THE MISSING WILL

BY
Agatha Christie

مترجم: مظہر حسین



A HERCULE
POIROT MYSTERY

پراسرار وصیت کا معاملہ

یہ کہانی ایک پراسرار وصیت اور اس کے سراغ کی تلاش کے گرد گھومتی ہے۔ پائرو اور اس کے ساتھی ایک مرحوم شخص کی ایک چھپی ہوئی وصیت کو ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں مگر ان کی تفتیش کا نتیجہ کچھ بہتر نہیں ہوتا۔

<https://www.facebook.com/share/g/17gVK6Xocf/>

جو مسئلہ ہمیں مس وائلٹ مارش کی طرف سے پیش آیا، وہ ہمارے معمولات میں ایک خوشگوار تبدیلی تھا۔ پائرو کو ایک تیز اور کاروباری نوعیت کا خط آیا تھا جس میں اس خاتون نے ملاقات کی درخواست کی تھی اور کہا تھا کہ اگلے دن گیارہ بجے وہ اس سے ملے۔

وہ وقت پر پہنچی—ایک لمبی، خوبصورت عورت، سادہ لیکن صاف ستھری پوشاک میں، اور ایک پراعتماد انداز میں۔ واضح طور پر وہ ایک ایسی عورت تھی جو دنیا میں کچھ بڑا کرنا چاہتی تھی۔ میں ”نئی خواتین“ کے خیال کا زیادہ حامی نہیں تھا، اور اگرچہ وہ اچھی نظر آتی تھی، میں اس سے خاص طور پر متاثر نہیں ہوا تھا۔

"میرا مسئلہ کچھ مختلف نوعیت کا ہے، مونشور پائرو،" اس نے کرسی پر بیٹھنے کے بعد کہا۔ "میرے لیے بہتر ہوگا کہ میں آپ کو شروع سے مکمل کہانی سناؤں۔"

"اگر آپ برا نہ مانیں۔"

"میں یتیم ہوں۔ میرے والد دو بھائیوں میں سے ایک تھے، جو ڈیونشائر کے ایک چھوٹے کسان کے بیٹے تھے۔ ان کے پاس زمین کم تھی، اور بڑے بھائی، اینڈریو، آسٹریلیا چلے گئے جہاں ان کی قسمت نے ان کا ساتھ دیا اور وہ زمین میں سرمایہ کاری کر کے بہت امیر ہو گئے۔ میرے والد، راجر، کا زرعی زندگی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ انہوں نے کچھ تعلیم حاصل کی اور ایک چھوٹی سی کہنی میں کلرک کی نوکری کر لی۔ انہوں نے بہتر خاندان میں شادی کی؛ میری والدہ ایک غریب مصور کی بیٹی تھیں۔ میرے والد جب میں چھ سال کی تھی تو انتقال کر گئے، اور جب میں چودہ سال کی تھی، میری والدہ بھی وفات پا گئیں۔ اُس وقت میری واحد زندہ رشتہ دار میرے انکل اینڈریو تھے، جو حال ہی میں آسٹریلیا سے واپس آئے تھے اور اپنے آبائی علاقے میں ایک چھوٹا سا مکان، "کریب ٹری میئر" خرید چکے تھے۔ وہ اپنے بھائی کی یتیم بیٹی کے ساتھ بہت مہربان تھے، مجھے اپنے ساتھ رہنے کے لیے لے آئے، اور مجھے اپنی بیٹی کی طرح رکھا۔"

"کریب ٹری میئر، اپنے نام کے باوجود، حقیقت میں صرف ایک پرانا فارم ہاؤس تھا۔ فارم کا کام میرے انکل کی فطرت میں تھا، اور وہ جدید زرعی تجربات میں بہت دلچسپی رکھتے تھے۔ اگرچہ وہ مجھ سے بہت مہربان تھے، لیکن ان کے ذہن میں خواتین کی تعلیم کے بارے میں کچھ خاص خیالات

تھے۔ وہ خود زیادہ تعلیم یافتہ نہیں تھے، حالانکہ ان میں زبردست ذہانت تھی، اور کتابی علم کی کم قدر کرتے تھے۔ وہ خاص طور پر خواتین کی تعلیم کے مخالف تھے۔ ان کے خیال میں لڑکیوں کو گھریلو کام سیکھنا چاہیے، گھر کے کاموں میں مدد کرنی چاہیے، اور کتابی تعلیم سے جتنا ہو سکے دور رہنا چاہیے۔ وہ مجھے بھی اسی طرح تربیت دینا چاہتے تھے، جو میرے لیے بہت مایوس کن اور تکلیف دہ تھا۔ میں نے اس پر بغاوت کی۔ مجھے یقین تھا کہ میرے پاس اچھا دماغ ہے، اور گھریلو کاموں میں میری کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ میرے انکل اور میرے درمیان اس موضوع پر کئی تلخ بحثیں ہوئیں، کیونکہ ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت جڑے ہوئے تھے، مگر ہم دونوں کی اپنی مرضی اور خود مختاری تھی۔ خوش قسمتی سے مجھے ایک اسکالر شپ مل گئی، اور میں کچھ حد تک اپنی مرضی سے کام کرنے میں کامیاب ہوئی۔ مسئلہ تب آیا جب میں نے گیرٹن جانے کا فیصلہ کیا۔ میرے پاس اپنی کچھ رقم تھی، جو میری والدہ نے مجھے چھوڑی تھی، اور میں نے اپنے خدا کی دی ہوئی صلاحیتوں کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کا ارادہ کیا۔ میں نے اپنے انکل کے ساتھ ایک آخری، طویل بحث کی۔ اس نے مجھے صاف صاف بتا دیا کہ وہ مجھے اپنی واحد وارث بنانا چاہتے تھے، جیسا کہ میں نے پہلے بتایا تھا، وہ بہت امیر شخص تھے۔ اگر میں نے اپنی ”نئی سوچوں“ پر اصرار کیا، تو مجھے کچھ نہیں ملنے کی توقع کرنی چاہیے۔ میں نے شائستگی سے مگر مضبوطی سے جواب دیا کہ میں ہمیشہ ان سے محبت کروں گی، لیکن مجھے اپنی زندگی اپنے طریقے سے جینے کا حق ہے۔ ہم نے اس بات پر بات ختم کی۔ ”تمہیں اپنے دماغ پر فخر ہے، بیٹی،“ اس کے آخری الفاظ تھے۔ ”میرے پاس کتابی علم نہیں ہے، مگر

پھر بھی، میں تمہارے دماغ کا مقابلہ کسی بھی دن کر سکتا ہوں۔ ہم دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔"

"یہ نو سال پہلے کی بات ہے۔ کبھی بھار میں اس کے ساتھ ہفتے کے آخر میں رہ چکی ہوں، اور ہمارا رشتہ دوستانہ رہا، حالانکہ اس کے خیالات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اس نے کبھی میری میٹر کولیشن یا بی۔ ایس۔ سی کا ذکر نہیں کیا۔ پچھلے تین سال سے اس کی صحت خراب ہو رہی تھی، اور ایک مہینہ پہلے وہ وفات پا گئے۔"

"اب میں اپنے دورے کا مقصد بتاتی ہوں۔ میرے انکل نے ایک بہت عجیب وصیت چھوڑی تھی۔ اس کے مطابق، کریب ٹری میز اور اس کا سارا سامان میری ملکیت میں ایک سال کے لیے ہوگا، جس دوران میری ذہین بھتیجی اپنے دماغ کی صلاحیتیں ثابت کر سکتی ہے۔" یہ اس کے اصل الفاظ ہیں۔ اس مدت کے بعد، "اگر میرے دماغ کی صلاحیتیں بھتیجی سے بہتر ثابت ہوں، تو وہ گھر اور میرے انکل کی ساری دولت مختلف فلاحی اداروں کو دے دی جائے گی۔"

"یہ تمہارے لیے مشکل ہے، کیونکہ تم ہی مسٹر مارش کی واحد خون کی رشتہ دار تھیں۔"

"میں اسے ایسے نہیں دیکھتی۔ انکل اینڈریو نے مجھے صاف طور پر خبردار کیا تھا، اور میں نے اپنی راہ خود منتخب کی۔ چونکہ میں نے ان کی خواہشات کے مطابق نہیں چلنے کا فیصلہ کیا، وہ بالکل آزاد تھے کہ اپنی دولت جہاں چاہیں دیں۔"

"کیا وصیت کسی وکیل کے ذریعے تیار کی گئی تھی؟"

"نہیں؛ یہ ایک چھپی ہوئی وصیت فارم پر لکھی گئی تھی اور اس پر میرے انکل کے گھر میں رہنے والے شخص اور اس کی بیوی نے گواہ بن کر دستخط کیے تھے۔"

"کیا ایسی وصیت کو ختم کرنے کا کوئی امکان ہو سکتا ہے؟"

"میں ایسا کچھ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔"

"تو کیا آپ اسے اپنے انکل کی طرف سے ایک کھیل سمجھتی ہیں؟"

"بالکل، یہی میں اسے سمجھتی ہوں۔"

"یقیناً اس کا یہی مطلب نکلتا ہے،" پائرو نے غور سے کہا۔ "کہیں نہ کہیں اس پر اگندہ پرانے مکان میں، آپ کے انکل نے یا تو نوٹوں کی صورت میں پیسہ چھپایا ہے یا پھر شاید ایک دوسری وصیت چھپائی ہو، اور آپ کو ایک سال کا وقت دیا ہے تاکہ آپ اپنی ذہانت سے اسے تلاش کریں۔"

"بالکل، پائرو؛ اور میں آپ کی ذہانت کا اعتراف کرتے ہوئے فرض کر رہی ہوں کہ آپ کی ذہانت میری نسبت زیادہ ہوگی۔"

"ایہ، ایہ! یہ تو بہت خوشگوار بات ہے، میرے دماغی خلیے آپ کی خدمت میں ہیں۔ آپ نے خود کوئی تلاش نہیں کی؟"

"صرف ایک سطح تلاش کی تھی؛ لیکن میں اپنے انکل کی بے شمار صلاحیتوں کا بہت احترام کرتی ہوں، اور میں یہ تصور بھی نہیں کر سکتی کہ یہ کام آسان ہوگا۔"

"کیا آپ کے پاس وصیت ہے یا اس کی نقل موجود ہے؟"

مس وائلٹ مارش نے ایک دستاویز ٹیبل کی طرف بڑھائی، پائرو نے اس پر نظر ڈالی اور سر ہلا کر خود سے کہا:

" تین سال پہلے، ۲۵ مارچ کو صبح ۱۱ بجے ایک وصیت بنائی گئی تھی، اور اس کا وقت بھی لکھا گیا ہے، جو بہت اہم ہے کیونکہ یہ تلاش کی حد کو کم کرتا ہے۔ یہ یقینی طور پر کوئی اور وصیت ہو سکتی ہے جسے ہمیں تلاش کرنا ہوگا۔ اگر کوئی وصیت آدھے گھنٹے بعد بنائی گئی ہو، تو وہ پہلی کو ختم کر دیتی ہے۔ یہ، ایک بہت دلچسپ اور ذہین مسئلہ ہے جو آپ نے میرے سامنے رکھا ہے۔ اس کا حل نکالنا میرے لیے خوشی کی بات ہوگی۔ فرض کریں کہ آپ کے انکل بہت ذہین شخص تھے، ان کے دماغ کے خلیے ہر کوئیس پائرو کے دماغ سے مختلف نہیں ہو سکتے!

(واقعی، پائرو کا غرور بہت واضح ہے!)

"خوش قسمتی سے، میرے پاس اس وقت کوئی اہم کام نہیں ہے۔ بیسٹنگز اور میں آج رات کو کریب ٹری مینز جائیں گے۔ کیا وہ آدمی اور اس کی بیوی جو آپ کے انکل کے ساتھ رہتے تھے، ابھی تک وہاں ہیں؟"

"جی ہاں، ان کا نام بیکر ہے۔"

اگلے دن صبح ہم نے اصل تلاش شروع کی۔ ہم پچھلی رات دیر سے پہنچے تھے۔ مسٹر اور مسز بیکر، جنہیں مس وائلٹ مارش کا ٹیلی گرام ملا تھا، ہماری آمد کا انتظار کر رہے تھے۔ وہ ایک خوشگوار جوڑا تھے، مرد چھوٹا اور گلابی گالوں والا، جیسے کسی مڑے ہوئے سیب کی طرح، اور اس کی بیوی بڑی شخصیت کی مالک، اور صحیح ڈیونشاؤر کی پرسکون خاتون تھیں۔

ہم اپنے سفر اور اسٹیشن سے آٹھ میل کی گاڑی کی سواری سے تھکے ہوئے تھے، اس لیے ہم نے رات کا کھانا کھانے کے بعد فوراً بستر پر جانے کا فیصلہ کیا۔

کھانے میں بھنا ہوا چکن، سیب کی پانی اور ڈیوونشا کریم تھا۔ صبح ہم نے بہت مزے کا ناشتہ کیا اور ایک چھوٹے سے کمرے میں بیٹھے تھے، جو مرحوم مسٹر مارش کا مطالعہ اور رہائشی کمرہ تھا۔ وہاں ایک رول ٹاپ ڈیسک تھا جس پر کاغذات پڑے ہوئے تھے، جو بڑی احتیاط سے ترتیب دیے گئے تھے۔ دیوار کے ساتھ ایک بڑا ہمڑے اور لوہے کا کرسی رکھی ہوئی تھی، جو واضح طور پر اس کے مالک کا آرام دہ مقام تھا۔ ایک بڑی چمنز کی چادر والا صوفہ سامنے والی دیوار کے ساتھ رکھا ہوا تھا، اور نیچے والی کھڑکیاں بھی پرانے طرز کی چمنز سے ڈھکی ہوئی تھیں۔

"ایہ، میری پیاری،" پارو نے اپنی چھوٹی سی سگریٹ جلاتے ہوئے کہا، "ہمیں اپنی مہم کی منصوبہ بندی کرنی ہوگی۔ میں نے پہلے ہی گھر کا ایک ابتدائی جائزہ لے لیا ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ کوئی سراغ ہمیں اس کمرے میں ملے گا۔ ہمیں ڈیسک میں موجود کاغذات کو بہت دھیان سے چھاننا ہوگا۔ قدرتی طور پر، میں یہ توقع نہیں کرتا کہ ہمیں ان میں وصیت ملے گی، لیکن یہ ممکن ہے کہ کوئی بظاہر معمولی کاغذ اس کی چھپائی جگہ کا سراغ دے سکا ہو۔ لیکن پہلے ہمیں تھوڑی سی معلومات حاصل کرنی ہوگی۔ برائے مہربانی کھنٹی بجائیں۔"

"میں آپ سے درخواست کرتا ہوں۔"

میں نے ایسا کیا۔ جب ہم اس کا جواب آنے کا انتظار کر رہے تھے، پارو نے اندر باہر چلنا شروع کیا، اور اپنے ارد گرد کی چیزوں کو سرابہتے ہوئے دیکھا۔

"یہ مسٹر مارش ایک منظم آدمی تھے۔ دیکھو، کیسے کاغذات کے پیٹ کے ترتیب سے ڈاکیومنٹ کیے گئے ہیں؛ پھر ہر دراز کی چابی پر ہاتھی دانت کی چھپی ہوئی لیبل لگی ہے۔ دیوار پر چائنا کیبنٹ کی چابی بھی ایسی ہی ہے؛ اور دیکھو، کس طرح چائنا کے سامان کو ترتیب سے رکھا گیا ہے۔ دل کو خوشی ہوتی ہے۔ یہاں کچھ بھی آنکھوں کو تکلیف نہیں پہنچاتا۔"

وہ اچانک رک گئے، کیونکہ ان کی نظر ڈیسک کی چابی پر پڑی، جس پر ایک گندا لفافہ لگا ہوا تھا۔ پائرو نے اس پر چہرہ مروڑتے ہوئے لفافہ کھولا اور چابی کو لاک سے نکال لیا۔ اس پر لکھا ہوا تھا: "رول ٹاپ ڈیسک کی چابی"، ایک بے ترتیبی سے لکھا ہوا ہاتھ جو باقی چابیوں کے صاف ستھری تحریروں سے مختلف تھا۔

"یہ ایک اجنبی نوٹ ہے،" پائرو نے غصے سے کہا۔ "مجھے لگتا ہے کہ یہاں ہمیں مسٹر مارش کی شخصیت نظر نہیں آرہی۔ لیکن اور کون گہر میں آیا ہے؟ صرف مس وائلٹ، اور اگر میں غلط نہیں ہوں، تو وہ ایک منظم اور مرتب نوجوان خاتون ہیں۔"

بیکر نے گھنٹی کے جواب میں اندر آ کر کہا۔

"کیا آپ اپنی بیوی کو بلائیں گے اور کچھ سوالات کا جواب دیں گے؟" بیکر باہر چلا گیا، اور چند لمحوں بعد مسز بیکر کو ساتھ لایا، جو اپنی ایپرن پر ہاتھ پونچھ رہی تھی اور پھرے پر مسکراہٹ لیے ہوئے تھی۔ پائرو نے اپنے مقصد کو چند واضح الفاظ میں بیان کیا۔ بیکر فوراً ہمدرد ہو گئے۔

"ہم نہیں چاہتے کہ مس وائلٹ کو جو کچھ بھی اس کا ہے، وہ نہ ملے،" عورت نے کہا۔ "ہسپتالوں کا سب کچھ لے جانا بہت ظلم ہوتا۔"

پاترو نے اپنے سوالات کا سلسلہ جاری رکھا۔ ہاں، مسٹر اور مسز بیکر کو وصیت کو گواہ کرنے کا پورا یاد تھا۔ بیکر کو پہلے پڑوسی شہر بھیجا گیا تھا تاکہ دو چھپی ہوئی وصیت فارم لے کر آئیں۔

"دوسری؟" پاترو نے تیزی سے پوچھا۔

"جی ہاں، سر، حفاظتی تدبیر کے طور پر، میں سمجھتا ہوں، اگر وہ ایک کو خراب کر دیں۔ اور واقعی ایسا ہوا۔ ہم نے ایک پر دستخط کیے۔" وہ دستخط کرنے کا وقت کیا تھا؟

بیکر نے اپنے سر پر خارش کی، لیکن اس کی بیوی جلدی سے جواب دینے لگی۔

"کیوں، بالکل، میں نے گیارہ بجے دودھ کو چولے پر رکھا تھا کافی بنانے کے لیے۔ آپ کو یاد نہیں؟ جب ہم واپس کچن میں آئے، تو دودھ چولے پر اُبل رہا تھا۔"

"اور اس کے بعد؟"

"تقریباً ایک گھنٹہ بعد۔ ہمیں دوبارہ جانا پڑا۔ میں نے غلطی کر دی ہے، بزرگ مالک نے کہا، 'پورا کاغذ پھاڑنا پڑا۔ میں آپ سے دوبارہ دستخط کرنے کو کہوں گا،' اور ہم نے دستخط کیے۔ اور اس کے بعد مالک نے ہمیں ایک معقول رقم دی۔ 'میری وصیت میں میں نے تمہیں کچھ نہیں چھوڑا،' کہا وہ، 'لیکن ہر سال جب تک میں زندہ رہوں گا، تمہیں یہ رقم ملے گی تاکہ جب میں جاؤں تو تمہارے پاس کچھ ہو۔' اور واقعی، ایسا ہی کیا۔"

پاٲرو نے سوچا۔

"دوسری مرتبہ دستخط کرنے کے بعد، آپ کے مالک نے کیا کیا؟ کیا آپ جانتی ہیں؟"

"گاؤں گئے تھے تاجر کا بل ادا کرنے۔"

یہ کوئی خاص بات نہیں تھی۔ پاٲرو نے ایک اور سوال پوچھا۔ اس نے ڈیسک کی چابی دکھائی۔

"کیا یہ آپ کے مالک کی تحریر ہے؟"

مجھے شاید غلط فہمی ہوئی ہو، لیکن مجھے ایسا لگا کہ ایک یا دو لمحے کا وقفہ آیا تھا، اس سے پہلے کہ بیکر نے جواب دیا۔ "جی ہاں، سر، یہ ہے۔"

"وہ جھوٹ بول رہا ہے،" مجھے لگا۔ "لیکن کیوں؟"

"کیا آپ کے مالک نے گھر کرایہ پر دیا ہے؟ — کیا پچھلے تین سالوں میں کوئی اجنبی یہاں آیا ہے؟"

"نہیں، سر۔"

"کیا کوئی وزیٹر آیا تھا؟"

"صرف مس وائلٹ۔"

"کیا اس کمرے میں کسی بھی قسم کے اجنبی داخل ہوئے ہیں؟"

"نہیں، سر۔"

"تم ورک مین کی بات بھول گئے ہو، جم،" اس کی بیوی نے اسے یاد

دلایا۔

"ورک مین؟" پاٲرو نے اس کی طرف تیزی سے مڑ کر پوچھا۔ "کون سے

ورک مین؟"

عورت نے بتایا کہ تقریباً ڈیڑھ سال پہلے ورک مین اس گھر میں مرمت کے لیے آئے تھے۔ وہ اس بات سے کافی لاعلم تھی کہ وہ مرمتیں کیا تھیں۔ اس کا خیال تھا کہ یہ سب کچھ اس کے مالک کا ایک شوق تھا اور بالکل غیر ضروری تھا۔ کچھ وقت ورک مین اسڈی روم میں بھی کام کر رہے تھے، لیکن وہ یہ نہیں بتا سکتی تھی کہ وہاں انہوں نے کیا کام کیا، کیونکہ اس کے مالک نے ان میں سے کسی کو بھی کمرے میں کام کے دوران داخل ہونے کی اجازت نہیں دی تھی۔ بد قسمتی سے، وہ ان ورک مین کی کمپنی کا نام بھی یاد نہیں کر سکیں، سوائے اس کے کہ وہ پلموت کی کمپنی تھی۔

"ہم آگے بڑھ رہے ہیں، ہیسٹنگز،" پارٹرو نے کہا، اپنے ہاتھ رگڑتے ہوئے جب بیگز کمرہ چھوڑ گئے۔ "ظاہر ہے کہ اس نے دوسری وصیت بنائی اور پھر پلموت سے ورک مین کو بلایا تاکہ ایک مناسب جگہ چھپائی جاسکے۔ ہم وقت ضائع کیے بغیر پلموت جائیں گے اور فرش اٹھا کر دیواروں کو ٹھوکنے کے بجائے ان کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔"

کچھ محنت کے بعد ہم نے وہ معلومات حاصل کر لیں جو ہمیں چاہیے تھیں۔ ایک دو کوششوں کے بعد ہم نے وہ کمپنی تلاش کر لی جسے مسٹر مارش نے ملازمت پر رکھا تھا۔ ان کے ملازمین سب کئی سالوں سے کمپنی کے ساتھ تھے، اور یہ آسان تھا کہ ہم دو مردوں تک پہنچے جو مسٹر مارش کے پاس کام کر چکے تھے۔ انہوں نے کام کو بخوبی یاد کیا۔ مختلف چھوٹے کاموں کے درمیان، انہوں نے پرانے طرز کے چولے کی ایک اینٹ اٹھا کر نیچے ایک خانہ بنایا تھا، اور اس اینٹ کو اس طرح کاٹا تھا کہ جوڑ نظر نہ آ سکے۔ اینٹ کے آخری حصے پر دباؤ ڈال کر پورا چولہا اٹھایا جاسکتا تھا۔ یہ ایک پیچیدہ کام تھا،

اور بوڑھے صاحب اس پر بہت سنجیدہ تھے۔ ہمارے ذریعے معلومات دینے والے شخص کا نام کاگھن تھا، جو ایک بڑا، پتلا آدمی تھا اور اس کی داڑھی بھورے رنگ کی تھی۔ وہ ایک ذہین شخص معلوم ہوتا تھا۔

ہم خوشی سے کرب ٹری میز واپس آئے، اور اسٹڈی کا دروازہ بند کر کے اپنے نئے حاصل کردہ علم کو عملی جامہ پہنانا شروع کیا۔ اینٹوں پر کوئی نشان نظر نہیں آیا، لیکن جب ہم نے بتایا گیا طریقہ اپنایا، فوراً ایک گہرا خانہ سامنے آگیا۔

پاترو نے جذبے سے اپنا ہاتھ اندر ڈالا۔ اچانک اس کا چہرہ خوشی سے تشویش میں بدل گیا۔ جو کچھ اس کے ہاتھ میں تھا وہ محض ایک جلاؤ ہوا کاغذ کا ٹکڑا تھا۔ اس کے سوا، خانہ خالی تھا۔

پاترو نے غصے سے کہا۔ "کسی نے ہم سے پہلے آکر یہ کام کیا ہے۔" ہم نے کاغذ کے ٹکڑے کو بے چینی سے معائنہ کیا۔ واضح طور پر یہ وہی کاغذ کا ٹکڑا تھا جس کی ہم تلاش کر رہے تھے۔ اس پر بیگر کے دستخط کا کچھ حصہ باقی تھا، لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ وصیت کی شرائط کیا تھیں۔

پاترو اپنے گھٹنے پر بیٹھ گیا۔ اس کا چہرہ مزاحیہ لگ رہا تھا اگر ہم اتنے پریشان نہ ہوتے۔ "میں اسے نہیں سمجھتا،" اس نے غصے میں کہا۔ "کسی نے یہ کیوں تباہ کیا؟ اور ان کا مقصد کیا تھا؟"

"بیگرز؟" میں نے تجویز کیا۔

"کیوں؟ کسی بھی وصیت میں ان کے لیے کوئی فائدہ نہیں ہے، اور اگر یہ جگہ ہسپتالوں کی ملکیت بن جائے تو ان کے لیے زیادہ امکانات ہوں گے کہ وہ مس وائلٹ کے ساتھ رہیں۔ کسی کو یہ فائدہ کیوں ہو سکتا ہے کہ وہ وصیت

کو تباہ کر دے؟ ہسپتالوں کو فائدہ پہنچتا ہے — ہاں؛ لیکن اداروں پر شک نہیں کیا جاسکتا۔"

"شاید بوڑھے شخص نے اپنا ذہن بدلا اور خود ہی اسے تباہ کر دیا ہوگا،" میں نے تجویز کیا۔

پارو اپنے پیچھے اٹھے، اور اپنے گھٹنوں کو اپنے معمول کے دھیان سے صاف کیا۔

"یہ ہو سکتا ہے،" اس نے تسلیم کیا۔ "یہ تمہاری کافی سمجھداری کی بات ہے، ہیسٹنگز۔ خیر، اب ہم یہاں اور کچھ نہیں کر سکتے۔ ہم نے وہ سب کچھ کر لیا جو انسان کے بس میں تھا۔ ہم نے کامیابی سے اپنے دماغ کو مرحوم اینڈریو مارش کے دماغ کے مقابلے میں آزمایا؛ لیکن بد قسمتی سے، اس کی بھینچتی ہمارے مقابلے میں کچھ بہتر نہیں ہوئی۔"

ہم فوراً اسٹیشن کی طرف روانہ ہوئے اور بمشکل لندن جانے والی ٹرین پکڑ پائے، حالانکہ یہ مرکزی تیز رفتار ٹرین نہیں تھی۔ پارو اداس اور ناخوش تھا۔ میری طرف سے، میں تھکا ہوا تھا اور ایک کونے میں نیم غنودگی کی حالت میں تھا۔ اچانک، جیسے ہی ہم ٹاؤنٹن سے روانہ ہو رہے تھے، پارو نے ایک تیز آواز میں چیخ ماری۔

"جلدی، ہیسٹنگز! جاگ جاؤ اور پھلانگ لگاؤ! میں کہتا ہوں، پھلانگ لگاؤ!" میں نے ابھی تک کچھ سمجھا بھی نہیں تھا کہ ہم پلیٹ فارم پر کھڑے تھے، بغیر ٹوپی کے اور ہمارے بیگ غائب تھے، جبکہ ٹرین رات کے اندھیرے میں غائب ہو چکی تھی۔ مجھے غصہ آ گیا تھا۔ لیکن پارو نے کوئی دھیان نہیں دیا۔

"بیوقوف ہوں میں!" وہ بولا۔ "تھرپل بیوقوف! اب میں کبھی بھی اپنے چھوٹے دماغی خلیوں کا بڑا دعویٰ نہیں کروں گا!"

"کم از کم یہ تو اچھی بات ہے،" میں نے چڑچڑاہٹ سے کہا۔ "لیکن یہ سب کیا ہے؟"

جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے، جب پائرو اپنے خیالات کی پیروی کرتا ہے، وہ بالکل بھی میری طرف دھیان نہیں دیتا۔

"تاجر کے بل — میں نے انہیں بالکل نظر انداز کر دیا!" اس نے کہا۔

"ہاں، لیکن کہاں؟ کہاں؟ فکر نہ کرو، میں غلط نہیں ہو سکتا۔ ہمیں فوراً واپس جانا ہوگا۔"

کہنا آسان تھا، لیکن کرنا مشکل۔ ہم نے ایک سست ٹرین سے ایکسیڈر پہنچنے کی کوشش کی، اور وہاں پائرو نے ایک گاڑی کرائے پر لی۔ ہم صبح کے چھوٹے پہر میں کریب ٹری میز واپس پہنچے۔ جب ہم نے آخر کار بیکرز کو جگایا، ان کی حیرانی کو میں چھوڑ دیتا ہوں۔ کسی کی بھی پرواہ کیے بغیر، پائرو فوراً اسڈی کی طرف بڑھا۔

"میں تھرپل بیوقوف نہیں تھا، بلکہ چھتیس بار کا ایک بیوقوف تھا، میرے دوست،" اس نے کہا۔ "اب، دیکھو!"

ڈیسک کی طرف بڑھتے ہوئے اس نے چابی نکالی اور لفافہ اس سے نکال لیا۔ میں بے وقوفی سے اسے دیکھ رہا تھا۔ وہ چھوٹے سے لفافے میں بڑی وصیت فارم کیسے تلاش کر سکتا تھا؟ بڑے دھیان سے اس نے لفافہ کھولا اور اسے سیدھا کر کے بچھا دیا۔ پھر اس نے آگ جلائی اور لفافے کی سادہ

اندرونی سطح کو شعلے کے قریب کر دیا۔ چند منٹوں میں مدہم حروف ظاہر ہونے لگے۔

"دیکھو، ہیسننگز! پائرو نے خوش ہو کر کہا۔

میں نے دیکھا۔ صرف چند لائنوں میں مدہم تحریر تھی جس میں یہ لکھا تھا کہ اس نے ساری جائیداد اپنی بھتیجی، وائلٹ مارش کو دے دی تھی۔ تاریخ ۲۵ مارچ، ۱۹۳۰ء دوپہر تھی، اور گواہ کے طور پر ایلبیٹ پائیک، مٹھائی فروش، اور جیسی پائیک، شادی شدہ خاتون کے دستخط تھے۔

"لیکن کیا یہ قانونی ہے؟" میں نے گہری سانس لے کر پوچھا۔

"جہاں تک مجھے علم ہے، ایسا کوئی قانون نہیں ہے جو غائب ہونے والی روشنائی میں وصیت لکھنے پر پابندی لگائے۔ وصیت کا مقصد صاف ظاہر ہے، اور بینفشری اس کا واحد زندہ رشتہ دار ہے۔ لیکن اس کی چالاکی! اس نے ہر قدم کی پیش گوئی کی جو ایک تحقیق کرنے والا شخص اٹھا سکتا تھا — وہ میں، غریب بیوقوف، جس کا پیچھا کر رہا تھا۔ اس نے دو وصیت فارم لیے، ملازمین سے دوبارہ دستخط کرائے، پھر اپنا وصیت ایک گندے لفافے میں لکھا اور ایک فاؤنٹین پین میں اپنا چھوٹا سا انک مرکب ڈال کر مٹھائی فروش اور اس کی بیوی کو بہانے سے بلایا، پھر اس نے اسے اپنی ڈیسک کی چابی کے ساتھ باندھ دیا اور خود ہنسا۔ اگر اس کی بھتیجی اس کی چالاکی کو سمجھ جاتی، تو وہ اپنی زندگی کے انتخاب اور تفصیل سے کی گئی تعلیم کا جواز پیش کرتی، اور اس کی دولت کا حق دار ٹھہرتی۔"

"اس نے یہ نہیں سمجھا؟" میں نے آہستہ سے کہا۔ "یہ بہت غیر منصفانہ لگتا ہے۔ بوڑھے شخص واقعی جیت گیا۔"

"لیکن نہیں، ہیٹنگز، تمہاری عقل غلط ہے۔ مس مارش نے اپنی عقل کی چالاکی اور خواتین کی اعلیٰ تعلیم کی اہمیت کو ثابت کیا، جب اس نے فوراً معاملہ میرے ہاتھوں میں ڈال دیا۔ ہمیشہ ماہر کا انتخاب کرو۔ اس نے اپنی دولت پانے کے حق میں یہ ثابت کیا۔"

مجھے بہت تجسس تھا — مجھے بہت تجسس تھا — کہ بوڑھا اینڈریو مارش کیا سوچتا!

اختتام!!!